اردو ڈیجیٹل پیپر

پٹنہ 31 مارچ، جمعہ

بہار
روزنامہ

کانگریس درپن

ایڈیٹر:
ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

سب ایڈیٹر:
پروفیسر غلام اصدق

راہل گاندھی کیلئے سزا یا جزا: ڈاکٹر اسد رضا نقوی

(کانگریس درپن) کانگریس کے سابق قومی صدر راہل گاندھی کو گجرات کی ایک عدالت نے جس دن دو سال کی سزا ہتک عزت کے معاملہ میں سنائی، اس سے اگلے روز ہی انکی پارلیمانی رکنیت ختم کر دی گئی۔اس فوری کارروائی پر ملک کے سیاسی رہنما اور پارٹیاں دو حصوں میں منقسم ہوگئی۔ بی جے پی اور اسکے بیشتر لیڈروں نے اس سزا اور راہل کی لوک سبھا رکنیت کے خاتمہ کو جائز قدم قرار دیا اور راہل گاندھی کو ہدف تنقید بنایا۔اسی طرح مودی بھگتوں نے بھی راہل کو برا بھلا کہنا شروع کر دیا۔تاہم کانگریس اور دیگر تمام اپوزیشن پارٹیوں نے راہل گاندھی کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور اس کارروائی کو جمہوری اقدار کا قتل قرار دیا۔دانشوروں اور عوام کے ایک بڑے طبقے نے بھی اس عمل کو مرکزی حکومت کی زبردست غلطی بتایا۔لہٰذا اب سوال یہ ہے کہ راہل کی سزا اور انکی پارلیمانی رکنیت کا خاتمہ کانگریس اور راہل گاندھی کے لیے ایک بڑا سیاسی جھٹکا ہے یا اس سے انھیں مستقبل قریب و بعید میں سیاسی فائدہ پہنچے گا۔ بہ الفاظ دیگر یہ سزا راہل کے سیاسی مستقبل کے لیے جزا ہے! سزا کے اعلان سے قبل کی اپوزیشن پارٹیاں جیسے ترنمول کانگریس، عام آدمی پارٹی، بھارتیہ راشٹریہ سمیتی اور سماجوادی پارٹی وغیرہ راہل گاندھی اور کانگریس کو تنقید کا نشانہ بنا رہی تھیں لیکن راہل کو سزا اور انکی پارلیمانی رکنیت کے خاتمہ کے بعد ان سیاسی پارٹیوں سمیت تمام پارٹیوں نے جہاں راہل گاندھی سے اظہار ہمدردی کیا وہیں مودی سرکار پر ای ڈی ،سی بی ائی اور انکم ٹیکس محکمہ کو بڑے پیمانے پر استعمال کر کے اپوزیشن لیڈروں کو پھنسانے اور انھیں جیلوں میں ڈالنے کے لیے ذمہ دار قرار دیا۔لہٰذا اب یہ توقع ابھر رہی ہو کہ 2024 کے لوک سبھا انتخابات سے قبل ایک ایسا ہی محاذ مودی سرکار کے خلاف وجود میں آجائیگا جیسا گزشتہ صدی میں اندرا گاندھی کے خلاف جے پرکاش نارائن کی زیر قیادت بنا تھا اور جس نے اندرا گاندھی کی آمریت کا خاتمہ کر دیا تھا۔ یہ صحیح ہے کہ ترنمول کانگریس ،سماجوادی پڑتی، بی آر ایس اور بی جے ڈی و سماجوادی پارٹی اور عام آدمی پارٹی کو کانگریس کی قیادت شاید منظور نہ ہو تاہم لوک سبھا الیکشن کے بعد یہ مسئلہ منتخبہ ممبران پارلیمنٹ کی اکثریت طے کر سکتی ہے۔ 1989 میں ایک ایسا ہی محاذ وی پی سنگھ نے راجیو گاندھی کے خلاف بنایا تھا اور کانگریس کو شکست دی تھی۔ دراصل 2019 کے لوک سبھا چناؤ میں بی جے پی کو تمام تر کوششوں کے باوجود محض 37 فیصد ووٹ ہی مل پانے تھے اور 63 فیصد ووٹ اپوسشن پارٹیوں کو حاصل ہوئے تھے۔لیکن اسکے باوجود بی جے پی اقتدار میں اس لیے آگئی تھی کیونکہ اپوسشن پارٹیوں کا ووٹ تقسیم ہو گیا تھا مگر راہل گاندھی کی سزا کے بعد صورت حال تبدیل ہوتی ہوئی نظر آرہی ہے اور ایسا لگ رہا ہے کہ 2024 کا انتخاب لگ بھگ سب پارٹیاں متحد ہو کر لڑ سکتی ہیں۔درحقیقت آج حزب اختلاف کو یہ اندیشہ ہے کہ 2024 کا چناؤ جیت کر بی جے اپوزیشن کو ختم کر دے گی اور مودی و شاہ کی آمریت چلے گی۔اسی لیے عام آدمی کے سربراہ اروند کجری وال نے کہا کہ ”لوک سبھا سے راہل گاندھی کی رکنیت کی منسوخی حیران کن ہے۔ملک بہت مشکل دور سے گزر رہا ہے، سارے ملک کو انہوں نے ڈرا کر رکھا ہوا ہے 130 کرود عوام کو ان کی تانا شاہی کے خلاف متحد ہونا ہوگا ترنمول کانگریس رہنما اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے لکھا ہے کہ،”وزیر اعظم مودی کے نئے ہندوستان میں اپوزیشن رہنما بھی جے پی کا اہم نشانہ بن گئے ہیں۔ایک جانب مجرمانہ پس منظر کے حامل بی جے پی لیڈروں کو کابینہ میں شامل کیا جاتا ہے وہیں اپوزیشن لیڈروں کو ان کی تقریروں کے لیے نااہل قرار دیا جاتا ہے۔“ یہ صحیح ہے کہ اپوزیشن لیڈروں کے رد عمل کا صرف یہ مطلب نہیں ہے کہ 2024 کے چناؤ کے

ایڈیٹر کے قلم سے
ہمارے کانگریس کارکنان

! ہم اپنے تمام اضلاع کے صدر، بلاک صدر اور تمام کارکنان سے گزارش کرتے ہیں کہ کانگریس درپن میں اپنے ضلع اور بلاک سطح کی خبریں بھیجیں، جسے ہم ترجیحات کی بنیاد پر جگہ دیتے ہیں۔ یہاں کوئی بھی چھوٹا یا بڑا نہیں سمجھا جاتا۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کو ایک طاقتور صدر ملا ہے اور ایسے میں ہم کارکنوں کی جوابدہی ہے کہ کانگریس سے جڑی ہر بات کی اطلاع صدر محترم اور تمام کارکنان تک پہنچائیں۔ کانگریس درپن جو مضبوط ذریعہ ہے۔ آج کے اس ڈیجیٹل دنیا میں کانگریس درپن کی تعمیر، کارکنوں کو مضبوطی حاصل کرنے کی ایک پہل ہے۔ اکبر الہٰ آبادی نے کیا خوب فرمایا ہے۔

کھینچو نہ کمانوں کو نہ تلوار نکالو
جب توپ مقابل ہو تو اخبار نکالو

ڈاکٹر سنجئے یادو

ایڈیٹر مع کانگریس کارکن جہان آباد پارلیمانی حلقہ

لیے تمام اپزشن پارٹیاں متحد ہوگئی ہیں۔ تاہم مستقبل میں ایسے اتحاد کے لیے راہل گاندھی کی سزا اور پارلیمنٹ میں انکی رکنیت کا خاتمہ ،راہ ہموار کرتے نظر آرہے ہیں۔ مودی سرکار نے راہل گاندھی کو ایک سیاسی مظلوم بنا دیا ہے جسکا ووٹ کے لحاظ سے نہ صرف راہل گاندھی اور کانگریس کو بلکہ بحیثیت مجموعی تمام اپوزیشن پارٹیوں کو فائدہ ہوسکتا ہے۔ راہل کی مظلومیت کا پہلا فائدہ کرناٹک اسمبلی چناؤ میں دکھائی دے سکتا ہے اور وہاں بی جے پی کو حکومت سے محرم ہونا پڑسکتا ہے۔ ممکن ہے الیکشن کمیشن دباؤ میں آکر راہل گاندھی کی وائناڈ (کیرالہ) سیٹ پر ضمنی چناؤ کا اعلان کردے کیوکہ الیکشن کے اعلان کے بعد چھوٹی یا بڑی عدالت مداخلت نہیں کرسکتی۔ اگر ایسا ہوا تو راہل چناؤ لڑنے سے محروم ہوجائیں گے اور اس طرح انکی سیاسی مظلومیت اور عوامی حمایت میں اضافہ ہوسکتا ہے، یعنی انکی سزا سیاسی جزا بن سکتی ہے مگر کس حد تک بن سکتی ہے اس کا پتہ تو کرناٹک اسمبلی چناؤ کے نتائج سے ہی لگے گا۔ البتہ یہ ممکن ہے کہ 2024 کے لوک سبھا انتخاب سے قبل راہل گاندھی یہ کہہ دیں کہ وہ وزارت عظمی کی ریس میں شامل نہیں ہوں گے۔ اگر ایسا ہوا تو مودی کی شکست اور اپوزیشن اتحاد کی فتح یقینی ہوسکتی ہے۔ بقول شاعر یہ

سزا کیسی دی عدالت نے
جس سے ملتی جزا ہے راہل کو

الزام اور جوابی الزام: ڈاکٹر سید شہباز عالم

(کانگریس درپن) کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی لوک سبھا رکنیت ختم ہونے کے بعد جہاں بڑے پیمانے پر ملک گیر احتجاج ہو رہے ہیں وہیں اب مختلف سیاسی پارٹیاں ایک دوسرے پر الزام اور جوابی الزام لگا رہی ہیں۔ اس سلسلے میں بی جے پی لیڈر اور قومی کمیشن برائے خواتین کی ممبر جوشبو سندر کا ایک بیان سوشل میڈیا میں وائرل ہو رہا ہے جس میں وہ کہہ رہی ہیں کہ” یہاں مودی ،وہاں مودی ،جہاں دیکھو مودی ،یہ کیا۔؟ ہر مودی کے آگے بدعنوانی سرنیم لگا ہوا ہے ۔’ مودی کا مطلب ‘ بدعنوانی۔ لیٹ اس چینج دی مینگ آف مودی ان ٹو کرپشن۔ سوٹس بیٹر ’نیرو‘ نمو = کرپشن” خوشبو سندر کا یہ ٹویٹ 2018 کا ہے جس وقت وہ کانگریس پارٹی میں تھیں۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی ان کے خلاف کیا کارروائی کرتی ہے۔؟ یا پارٹی میں شامل ہونے کے بعد ان کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہوگی۔ سپریم کورٹ کے سینئر وکیل کپل سبل نے بھی لوک سبھا سکریٹیریٹ کی جلد بازی کی کارروائی پر سخت ناراضگی ظاہر کی ہے۔ دو مرکزی وزراء انوراگ ٹھاکر اور دھرمیندر پردھان نے راہل گاندھی کی رکنیت ختم ہونے پر ایک میڈیا کانفرنس میں ان کی تضحیک کی حالانکہ انوراگ ٹھاکر کے جو ماضی میں دئے گئے فرقہ وارانہ منافرت پھیلانے والے بیانات پر کسی نے کوئی نوٹس نہیں لیا اور نہ ہی ان پر کوئی قانونی کاروائی ہوئی ۔اب راہل گاندھی کی رکنیت ختم ہونے پر جس طرح سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے لوگ مسرت کا اظہار کر رہے ہیں اس سے یہ واضح ہوجاتا ہے کہ راہل گاندھی حکومت کے لئے پارلمنٹ میں بہت بڑا کانٹا ثابت ہو رہے تھے ۔ راہل گاندھی کی بہن پرینکا گاندھی نے بھی اپنے ردعمل میں واضح طور پر کہا ہے کہ اڈانی سیوک نے جن سیوک کی آواز دبانے کی کوشش کی ہے۔ حالانکہ راہل گاندھی عوام کے ووٹوں سے چن کر پارلمنٹ پہنچے تھے ۔ عوامی نمائندگی قانون کے سیکشن 8(3) کے آئینی جواز کو چیلنج کرنے کے لئے سپریم کورٹ میں ایک درخواست داخل کی گئی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ اس قانون کے تحت دو سال یا اس سے زیادہ کی سزا پانے والے کسی کو از خود نا اہل قرار دینا من مانی اور غیر قانونی ہونے کے سبب آئین کے تحت ملنے والے اختیارات کے دائرے سے باہر ہے۔ غرض اپوزیشن اور برسر اقتدار جماعت کے لیڈران ایک دوسرے پر الزام اور جوابی الزامات لگا رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے پورے ملک کا سیاسی پارہ گرم ہے ۔راہل گاندھی کی رکنیت ختم ہونے کے معاملے کو طول دینے کی کوشش کی جا رہی ہے اور برسر اقتدار جماعت کی طرف سے اڈانی کے گھپلوں کی منظم طریقے سے پردہ پوشی کی جا رہی ہے۔ برسر اقتدار جماعت یہ سمجھتی ہے کہ اڈانی کے معاملے پر اپوزیشن کو ڈرا دھمکا کر خاموش کر دیا جائے گا۔ لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی شاید بہت بڑے مغالطے میں ہے ۔ سوالات پوچھنے پر ایک سازش کے تحت کسی ایم پی کی رکنیت ختم کرنے کا معاملہ کوئی معمولی نہیں ہے۔ موجودہ حکومت بدعنوانی کے خاتمے کے نام پر لوگوں کو سبز باغ دکھا کر اقتدار میں آئی تھی ۔ لیکن جس طرح سے کچھ لوگ اڈانی کی پشت پناہی کر رہے ہیں اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ اس دور میں ایمانداری اور انصاف کا گلا دبایا جا رہا ہے۔ اب پانی سر سے اونچا ہوتا جا رہا ہے ۔راہل گاندھی کے بہانے اپوزیشن اتحاد مضبوط ہو رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اپوزیشن لیڈران یہ سمجھ رہے ہیں کہ کل کو اسی طرح ان کی بھی باری آنے والی ہے ۔اس لئے ابھی سے ہی اپوزیشن نے بھارتیہ جنتا پارٹی کو اقتدار سے بے دخل کرنے کے لئے تیزی کے ساتھ حکمت عملی تیار کرنی شروع کر دی ہے ۔ہم امید کرتے ہیں کہ اس طرح کے معاملے پر سپریم کورٹ منصفانہ فیصلے دے کر تنازع کو حل کرنے کا کام کرے گا۔

کے کے سی کے ریاستی صدر آلوک پانڈے نے بی جے پی کے سابق وزیر اجے چندراکر کے اس بیان پر تنقید کی جس پر کسان کے کھیت میں 20 کوئنٹل دھان ہے

رائے پور(کانگریس درپن)غیر منظم ورکرز اینڈ ایمپلائز کانگریس کے چھتیس گڑھ ریاستی صدر آلوک پانڈے نے بی جے پی کے سابق وزیر اجے چندراکر کے اس بیان پر کہا، جس میں بی جے پی کے سابق وزیر چندراکر نے کہا تھا کہ فی ایکڑ 20 کوئنٹل دھان خریدنا اسمگلنگ اسکیم ہے، انصاف کی اسکیم نہیں، لیکن اجے چندراکر نے سخت مخالفت کی تھی۔ چھتیس گڑھ حکومت کی جانب سے کسانوں سے فی ایکڑ 20 کوئنٹل دھان خریدنے پر بی جے پی کے سابق وزیر اجے چندراکر کا بیان آیا کہ یہ دھان خریدنے کی اسکیم نہیں ہے، یہ اسمگلنگ کی اسکیم ہے۔ کانگریس عوام کو بے وقوف بنا رہی ہے۔ چھتیس گڑھ کے ریاستی صدر غیر منظم ورکرز اینڈ ایمپلائز کانگریس آلوک پانڈے نے کہا سینئر بی جے پی ایم ایل اے کو ذہنی علاج کی ضرورت ہے بی جے پی کے سابق وزیر اجے چندراکر کے اس بیان پر کے کے سی کے ریاستی صدر آلوک پانڈے نے کہا کہ کیا چھتیس گڑھ کے کسان اسمگلر ہیں؟ چھتیس گڑھ بی جے پی کے سینئر ایم ایل اے ہونے کے ناطے آج ان کے دماغ کی حالت کا علاج کرنے کی ضرورت ہے، وہ اپنا دماغ کھو چکی ہے اور آج وہ چھتیس گڑھ کے تمام کسانوں کو اسمگلر کہنے میں پوری طرح مصروف ہے۔ آج ایسے ایم ایل اے اور لیڈروں کو دماغی خرابی کی صورت میں علاج کی ضرورت ہے۔ کے کے سی کے ریاستی صدر آلوک پانڈے نے کہا کہ اگر ان کے پاس علاج کے لیے پیسے نہیں ہیں تو وہ عزت دار اجے چندراکر کا اپنے خرچ پر علاج کرائیں گے۔ کسانوں کے بارے میں سوچنے یا کسی بھی طرح سے بحث کرنے سے پہلے یہ سوچیں کہ ہماری حکومت نے کسانوں کے لیے کیا کیا ہے اور ان کی 15 سالہ بی جے پی حکومت نے کسانوں کے لیے کیا کیا ہے۔ بی جے پی اس حد تک پہنچ گئی ہے کہ راہل گاندھی نے اپنے لیڈر محترم مودی جی سے صرف 2 سوال پوچھے تھے کہ آپ کا اڈانی سے کیا تعلق ہے، جس دن سے یہ سوال ان سے پوچھا گیا، اس دن سے انہوں نے ایوان کو بند رکھا اور راہل گاندھی کی رکنیت ختم کردی۔ راہل گاندھی کو جان بوجھ کر سزا دی گئی: جرمانہ ہوسکتا تھا، جان بوجھ کر دی گئی زیادہ سے زیادہ سزا، کے کے سی کے ریاستی صدر آلوک پانڈے نے مزید کہا کہ سورت کی عدالت کے جج نے جس نے انہیں 2 سال کی سزا سنائی، یہ 1 ماہ کی ہوسکتی تھی، 15 دن کی ہوسکتی تھی، لیکن منصوبہ بند طریقے سے انہیں 2 سال کی سزا سنائی گئی۔ سال اور سزا ملنے کے 24 گھنٹے کے اندر راہل گاندھی کی رکنیت فوری طور پر منسوخ کردی گئی اور راہل گاندھی کو بنگلہ خالی کرنے کا حکم نامہ بھی جاری کر دیا گیا۔ بی جے پی پھر انگریزوں کی طرح حکومت کرنا چاہتی ہے، آج ہندوستان کے لوگوں کو بیدار ہونے کی ضرورت ہے، ہمیں وہی لڑائی لڑنے کی ضرورت ہے جو ہم نے آزادی کے وقت لڑی تھی۔ پہلے وہ خود ٹرینوں میں چائے بیچتی تھی، آج ٹرینوں اور ہوائی اڈوں پر چائے بیچنے لگی ہے۔ راہل گاندھی نے مسلسل بے روزگاروں، مزدوروں اور دیہاتوں کی آواز بلند کی، لیکن کانگریس پارٹی نریندر مودی کی طرف سے ان کی آواز کو دبانے کی کوششوں کو

کبھی قبول نہیں کرے گی، اور یہ جنگ سڑک سے پارلیمنٹ تک لڑی جائے گی۔ اجے چندراکر کو اپنے فارم کے بارے میں بتانا چاہیے کہ وہ کتنے ایکڑ کے کسان ہیں، وہ یہ نہیں بتا رہے ہیں کہ آپ نے ہماری حکومت کی طرف سے دی گئی امدادی قیمت سے کتنی بار رقم لی ہے۔ ٹویٹر پر اجے چندراکر کے خلاف مہم چلائی جائے گی کہ اجے چندراکر کسان مخالف ہیں۔ ریاستی صدر آلوک پانڈے نے کہا کہ غیر منظم کارکن اور ملازمین کانگریس زمین سے مرتے دم تک لڑیں گے اور راہل گاندھی کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔

کھگڑیا میں مرکزی حکومت کی آمرانہ اور غلط پالیسیوں کے خلاف ایک پرامن مشعل جلوس نکلا

(کانگریس درپن) 28/3/22 کو شام 7 بجے کانگریس پارٹی کی طلبہ تنظیم NSUI کھگڑیا نے مرکزی حکومت کی آمرانہ اور غلط پالیسیوں کے خلاف ایک پرامن مشعل جلوس نکالا جس میں سینکڑوں کارکنان کوشی کے راستے اوور برج کے پار شہر بھر میں گھومتے رہے۔ کالج کھگڑیا. بنجمن چوک پر مودی، اڈانی بھائی بھائی، ملک بیچ کر کھائی کھائی نعرہ کے ساتھ مشعل بردار جلوس کا اختتام پذیر ہوا، اس پروگرام میں این ایس یو آئی کے ضلع صدر نتن پٹیل، اس موقع پر موجود این ایس یو آئی کے ریاستی جنرل سکریٹری نوین کمار نے کہا کہ ملک کی جمہوریت کا خاتمہ ہو رہا ہے۔ ایک انتہائی نازک مرحلہ آج مرکزی حکومت کی آمرانہ پالیسیوں کی وجہ سے غیر آئینی فیصلے لیے جا رہے ہیں، پورے ملک کی جائیداد نریندر مودی اپنے دوست گوتم اڈانی کے حوالے کر رہے ہیں، ایل آئی سی میں ملک کے عوام کا پیسہ، ایس بی آئی اور ایمپلائز پراویڈنٹ فنڈ کا پیسہ۔ پیسہ حوالے کیا جا رہا ہے اور گوتم اڈانی کی کمپنی میں 22 ہزار کروڑ کے کالے دھن کے ذرائع کا انکشاف نہیں کیا جا رہا ہے۔ جب راہل گاندھی نے ان تمام مسائل اور تعلقات کو لے کر پارلیمنٹ میں آواز اٹھائی۔ گوتم اڈانی اور نریندر مودی کے درمیان غلط مقدمات میں ان پر الزام لگایا گیا،

سزا ہونے کے بعد ان کی رکنیت ختم کر دی گئی، اب انہیں جلد بازی میں بے گھر کیا جا رہا ہے، ہم اب سڑکوں پر نکل کر آمرانہ پالیسیوں کے خلاف آواز اٹھائیں گے۔ مرکز کی آمریت کے خلاف۔ اس موقع پر این ایس یو آئی کے ضلعی صدر نتن پٹیل نے کہا کہ آج نریندر مودی گوتم اڈانی کو بچانے کے لیے ہر طرح کی شرارتیں کر رہے ہیں۔ نریندر مودی گوتم اڈانی کے گھوٹالے پر خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں اور ہمارے لیڈر کو بلا وجہ ہراساں کیا جا رہا ہے۔ سنی چورسیہ سکریٹری ہریش کیش سبھم، بھیم یادو، کانگریس کے ضلع جنرل سکریٹری وریندر موہن جھا سینئر کانگریس لیڈر راج کرن ٹھاکر اجے ٹھاکر سابق کھگڑیا لوک سبھا اسپیکر پرشانت سمن، راہول یادو ایڈوکیٹ سبھاش رتنا سمیت کسان کانگریس کے صدر پرسن جیت سنگھ یوتھ کانگریس کے سابق لوک سبھا صدر پرشانت سمن سمیت سینکڑوں لوگوں نے شرکت کی۔ سونو کمار بھیم کمار وغیرہ بھی موجود تھے۔

ہیمنت شاہی عظیم عوامی رہنما تھے: ڈاکٹر اکھلیش

سابق ایم ایل اے ہیمنت شاہی کی 31ویں برسی بدھ کو بھگوان پور کے گڈگوڈی ہاؤس کمپلیکس میں منائی گئی۔اس موقع پر موجود لوگوں نے آنجہانی شاہی کی تصویر پر گلپوشی کرخراج عقیدت پیش کی۔برسی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے صدراور راجیہ سبھا ایم پی اکھلیش پرسادسنگھ نے کہا کہ آمریت ایک نظریے کا نام ہے۔فکر لافانی رہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہیمنت شاہی کسی مخصوص ذات یا گروہ کے نہیں بلکہ غریبوں کے رہنما تھے۔ انہوں نے ہمیشہ سماجی انصاف کے لیے جدوجہد کی۔وہیں سریش شرما سابق وزیر نے کہا کہ ہیمنت شاہی پوری عوام کے لیڈر تھے۔تقریب میں مہمان خصوصی ڈاکٹرا کھلیش پرسادسنگھ ایم پی راجیہ سبھا کے علاوہ پنکج مشرا ایم ایل اے،سریش شرما سابق وزیر، پرتیما داس ایم ایل اے،منا شکلا سابق ایم ایل اے،منوج کمار سابق ایم ایل اے، انیس کمار سابق امیدوار لکھیسرائے سنجیو کمار سابق امیدوار، سنجے کمار سابق ضلع صدر بی جے پی،منوج شکلا نے بھی ہیمنت شاہی کے حیات و خدمات پر روشنی ڈالی۔سماجی کارکن، آرگنائزر اور برسی کی تقریب کی صدارت رانا سریش پرسادسنگھ،ششی کمار، امریش کمار،کرشنا کنہائی رنجیت کمار، نیرج کمارسنتو،مسٹر راج کشور، مکیش رنجن،تیج نارائن، پربھات کمار، دھورجتی مکل کمار،راجمنی منیشا کماری جئے کشون سمیت کثیر تعداد میں لوگ موجود تھے۔

آج شیشو پال سنگھ جی نمبڑا، ڈپٹی چیف شیلا سنگھ جی، بھورارام جی سروی اور دوستوں نے رانی میں مقبول وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت جی کی عوامی فلاحی اسکیموں کے سب ڈویژن سطح کے استفادہ کنندگان کے میلے میں شرکت کی اور مستفید ہونے والوں سے ملاقات کی اور ان کے تجربات سے آگاہ ہوا۔ بلاک کوآرڈینیٹر سوشل میڈیا ہاتھ سے ہاتھ جوڑو مہم سمرپورا اسمبلی حلقہ 121

وہ لوٹ رہے ہیں سپنوں کو، میں چین سے کیسے سوجاؤں، وہ بیچ رہے ہیں بھارت کو، میں خاموش کیسے ہوجاؤں: نور عالم شیخ

(کانگریس درپن) جمہوریت زندہ باد، ہمارے لیڈر مسٹر راہل گاندھی نے کہا،مودی سرکار، اڈانی کی کرپشن چھپانے کے لیے جمہوریت پر حملہ کرنے والا ڈکٹیٹر،سنو: کانگریس کا ہر کارکن ستیہ گرہ کے لیے تیار ہے۔ سنکلپ ستیہ گرہ میں راج گھاٹ پر یوتھ کانگریس لیڈر نور عالم شیخ نے کہا۔ ملک کی آواز مسٹر راہل گاندھی کی رکنیت منسوخ کرنا دن دیہاڑے جمہوریت کا قتل ہے۔ ہم اپنے لیڈر مسٹر راہل گاندھی کی حمایت میں آواز اٹھا رہے ہیں اور آمرانہ حکومت کے خلاف راہل گاندھی کی قیادت میں ہم مزید مضبوطی سے لڑیں گے۔ ہم آج بھی ملک کی آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ اورلڑتے رہیں محترمہ پرینکا گاندھی واڈرا نے کہا کہ راہل گاندھی اس ملک کے لوگوں کے لیے لڑ رہے ہیں، اسی لیے ان کے خلاف سازش کا مقدمہ درج کیا گیا! اور ایک شہید کے باپ کی پارلیمنٹ میں توہین کی جاتی ہے، اس شہید کے بیٹے کو غدار کہا جاتا ہے۔ ہم کانگریسی اس توہین کو برداشت نہیں کریں گے اور جتنا احتجاج کرنا پڑے ہم کریں گے لیکن ہم لاٹھیاں کھائیں گے لیکن ہم اپنے قائد کی توہین برداشت نہیں کریں گے۔ جمہوریت زندہ باد نریندر مودی مردہ باد بی جے پی حکومت ہائے ہائے نریندر مودی شرم کرو۔

خود ساختہ قوم پرستی کی باتیں کرنے والے بتائیں صرف ریلوے میں 2.93 لاکھ سیٹیں کیوں خالی پڑی ہیں؟

یہ خالی آسامیاں کب پُر ہوں گی؟

خود ساختہ قوم پرستی کی باتیں کرنے والے بتائیں صرف ریلوے میں 2.93 لاکھ سیٹیں کیوں خالی پڑی ہیں؟ یہ خالی آسامیاں کب پُر ہوں گی؟ 1 مارچ 2023 تک مرکزی حکومت کے مختلف محکموں میں 9.79 لاکھ سے زیادہ عہدے خالی ہیں۔ یہ قبولیت این ڈی اے حکومت کے مرکزی وزیر کی طرف سے ہے۔ جس میں صرف ریلوے کی 2.93 لاکھ آسامیاں خالی پڑی ہیں۔ مرکزی حکومت کی مختلف وزارتوں اور محکموں میں خالی آسامیوں کو وقت پر پُر کرنے کے لیے حکومت کے پاس کوئی واضح پالیسی نہیں ہے۔ روزگار میلہ محض ایک اخباری ڈرامہ بن کر رہ گیا ہے۔ ریلوے کے علاوہ وزارت دفاع میں 1.94 لاکھ اسامیاں، محکمہ داخلہ میں 1.4 لاکھ پوسٹیں، محکمہ ریونیو میں 1.4 لاکھ پوسٹیں، انڈین آڈیٹر اور اکاؤنٹس ڈیپارٹمنٹ میں 25,934 آسامیاں اور اٹامک انرجی ڈیپارٹمنٹ میں 94,608 آسامیاں خالی ہیں۔ ملک میں خوف، بھوک اور کرپشن کا راج ہے۔ محکمہ ڈاک کے 150000 سے زائد پوسٹ آفسز میں کافی عملہ نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے عام آدمی کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگر بحالی نکلتی

ہے تو ملک کے بے روزگار، اعلیٰ قابلیت رکھنے والوں کو صرف 14,500/ ماہ تنخواہ ملے گی۔ 1000 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنے کے بعد، کسی کو دیہی ڈاکیہ کا عہدہ اپنی ریاست میں نہیں، بلکہ دوسری ریاستوں کے دور دراز دیہی علاقوں میں مل سکتا ہے۔ حکومت سرکاری مشینری کے غلط استعمال کے ذریعے اپنے مخالف ہم منصب کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ اڈانی امبانی کی کمپنی کو امیر بنانے میں لگی ہے۔ رنجیت کمار کھیا، سابق ضلع سکریٹری، بیگوسرائے کانگریس کمیٹی۔

(کانگریس درپن) مورخہ 31/3/2023 بروز جمعہ دوپہر 2 بجے کانگریس بھون بیگوسرائے میں ہمارے قائد محترم راہل گاندھی جی کو آمرانہ حکومت کے ذریعہ جمہوریت کا قتل کر لوک سبھا کی رکنیت ختم کرنے اور کانگریس کے آئندہ پروگراموں، ایجی ٹیشنز کے پروگرام کو لیکر ضلع انچارج و سابق ایم ایل اے سدھیر کمار بنٹی چودھری اور ضلع صدر مسٹر ارجن سنگھ پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے۔ لہٰذا تمام میڈیا بھائیوں سے عاجزانہ درخواست ہے کہ بروقت پہنچ کر جمہوریت کے قاتل اس آمرانہ حکومت کو بے نقاب کرنے میں تعاون کریں۔ مخلص کمار رتنیش ٹولو ممبر بہار پردیش کانگریس پٹنہ۔

انڈین یوتھ کانگریس نے عقیدت مندوں کو چنے، گڑ، پانی، شربت پیش کیا

(کانگریس درپن) انڈین یوتھ کانگریس نے گیا میں رام نومی کے موقع پر عقیدت مندوں کو چنے، گڑ، پانی، شربت پیش کیا۔ قدیم، بین الاقوامی شہرت یافتہ شہر گیا، جو دنیا کے سیاحتی نقشے پر ایک مقام رکھتا ہے، رام نوامی کے تہوار کے موقع پر، انڈین یوتھ کانگریس کے بینر تلے نکالے گئے بہت بڑے شوبھا یاترا جلوس میں شامل عقیدت مندوں کو چنے، گڑ، پانی، شربت پیش کیا۔ گیا ضلع انڈین یوتھ کانگریس کے صدر وشال کمار، ضلع نائب صدر محمد شمیم، سورج کمار، سوبھیت کمار، ششانک، نشو، آیوش، محمد مزمل، وکی کی قیادت میں سینکڑوں ساتھیوں کے ساتھ عقیدت مندوں کی خدمت میں مصروف تھے۔ انڈین یوتھ کانگریس کے اسٹال پر بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، گیا میونسپل کارپوریشن کے میئر گنیش پاسوان، سابق ڈپٹی میئر موہن سریواستو، ڈاکٹر ششی شیکھر سنگھ، اور دیگر موجود تھے۔ بابولال پرساد سنگھ، امیت کمار عرف رنکو سنگھ، وپن بہاری سنہا، ابھیشیک سریواستو، کندن کمار وغیرہ کی شرکت پر یوتھ کانگریس کے صدر وشال کمار نے انہیں شال پیش کر عزت افزائی کی، اور ان لوگوں نے یوتھ کانگریس کے ساتھیوں کی حوصلہ افزائی کی۔ گیا میں تمام لوگوں نے آپسی بھائی چارہ، چٹانی اتحاد پیدا کیا، خوبصورت ٹیبلکس بنائے، پرامن طریقے سے جلوس نکالا، جس میں شہر کے ہر طبقے اور فرقے کے لوگوں نے تعاون کیا اور خدمت کی۔

عدالت کے حکم کی وجہ سے کئی سالوں سے INTUC کی لڑائی سڑک تک اتر آئی تھی لیکن سپریم کورٹ کے دیے گئے فیصلے نے ان تمام لوگوں کو بے نقاب کر دیا ہے جو INTUC کے خود ساختہ مالک تھے اور خود ساختہ صدر تھے اور اب یہ واضح طور پر کہا گیا ہے کہ حقیقی INTUC کی سربراہی شری جی سنجیوا ریڈی کر رہے ہیں، اصل فیڈریشن ہی حقیقی فیڈریشن ہے جس کی قیادت کمار جئے منگل عرف انوپ سنگھ کرر ہے ہیں اور نیشنل کولیری ورکرز یونین تمام کوئلے کی کانوں کی خیر خواہ ہے۔ کارکنان اور حقیقی یونین، میری طرف سے ان کی یونین کے صدر، فیڈریشن کے صدر کمار جئے منگل انوپ سنگھ کو مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے ہائی کورٹ سے سپریم کورٹ تک جنگ لڑی اور آخر کار حق کی جیت ہوئی اور انوپ سنگھ مبارکباد کے مستحق ہیں کول انڈیا JBCCI بھی ہے۔ اجلاس میں مدعو کیا اور اب ہر فیصلہ کارکنوں کے ہاتھ میں ہوگا اور کارکنوں کو یقین ہے کہ اب میری دوست یونین لڑنے آئی ہے۔ برجیندر پرساد سنگھ نائب صدر جھارکھنڈ Inc

ایم ایل سی رنکو یادو جی کے ساتھ ان کی رہائش گاہ پر اتحادی جماعتوں کے ساتھ ملاقات کی اور ملک کے حالات کو دیکھتے ہوئے گریجویٹ حلقہ اور اساتذہ کے حلقہ مگدھ کے امیدوار کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہوئے، جیت کو یقینی بنانے کی اپیل کی۔

راکیش رانا دوبارہ ٹہری کانگریس کے ضلع صدر منتخب

نیو ٹہری (کانگریس درپن) اتراکھنڈ پردیش کے ضلعی صدور کی فہرست آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے قومی جنرل سکریٹری آرگنائزیشن کے سی وینوگوپال نے جاری کی جس میں ٹہری ضلع کے موجودہ ضلع صدر راکیش رانا کو دوبارہ کانگریس کا ضلع صدر نامزد کیا گیا۔ ضلع صدر بننے پر راکیش رانا نے کہا کہ میں ریاستی آل انڈیا کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے، سابق صدر راہل گاندھی، ریاستی صدر کرن مہرا، قائد حزب اختلاف یشپال آریہ، سابق ریاستی صدر پریتم سنگھ، سابق وزیر اعلیٰ ہریش راوت، پرتاپ سنگھ، وکرم سنگھ نیگی جی کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے ایک بار پھر مجھ پر اعتماد کرتے ہوئے مجھے یہ ذمہ داری سونپی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ ماحول میں سیاسی چیلنجز کا پوری لگن، محنت اور ایمانداری سے مقابلہ کرتے ہوئے جمہوریت کو بچانے کی جنگ میں ایک ذمہ دار پرچم بردار ہونے کے ناطے پوری ایمانداری کے ساتھ مقابلہ کروں گا اور ضلع ٹہری میں اپوزیشن کا کردار ادا کروں گا اور آپ کی امیدوں پر قائم رہنے کی کوشش کریں۔ پرتاپ نگر اسمبلی کے ایم ایل اے وکرم سنگھ نیگی ریاستی جنرل سکریٹری وجے گنسولہ نریندر رانا شانتی پرساد بھٹ یعقوب صدیقی نریندر چند رامولا، وکرم سنگھ پنوار، وریندر سنگھ کنڈاری، سوبن سنگھ نیگی سورج رانا صاحب سنگھ سجوان دیویندر نوڈیال کلدیپ سنگھ پوار ایڈوکیٹ آنند سنگھ بیلوال سوہن سنگھ۔ راوت جیویر سنگھ راوت گیتارام گیرولا مہاویر پرساد اونیال جیوتی پرساد بھٹ سبل سنگھ رانا مراری

لال کھنڈوال وجۓ لکشمی تھلوال درشنی راوت آشا راوت لکشمی راوت ممتا اونیال سمیری بشٹ سندیپ کمار بھارت بٹولا لکشمی پرساد جوشی جوشی پرساد جوشی جوشی پرساد اکلیل چندر سنگھ جوشی پرساد جوشی باریش سنگھ رانا مرری لال کھنڈوال۔ رامولا مان سنگھ روتیلا درشن لال نوتیال دیپ چند سجوان، انیتا راوت مینا پنڈیر، ریتا راوت مرتضیٰ کلدیپ سنگھ بشٹ مکیش بشت اتل سنگھ جلدھاری اپٹن گبر سنگھ نیگی وجے پال راوت پرشوتم تلوار روشن نوتیال پرشانت جوشی سنگھ پُویر سنگھ، گبر سنگھ نیگی وجے پال راوت پرشوتم تلوار روشن نوتیال پرشانت سنگھ پُوبیر سنگھ، گبر سنگھ نیگی۔ سنگھ راوت، شری پال پوار، آنند بیاش، نہال سنگھ نیگی وغیرہ نے راکیش رانا کے دوبارہ ضلع صدر بننے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ہائی کمان کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ مسٹر راکیش رانا کو ذمہ داری سونپنے سے کانگریس پارٹی مزید مضبوط ہوگی۔ اس کے ساتھ کانگریسیوں نے مٹھائیاں تقسیم کیں۔

ضلع میں ریاستی کانگریس قائدین، سنیچر کو بلاکس اور منڈلوں میں ضلعی قائدین مودی حکومت کے خلاف ایک ساتھ پریس کانفرنس کریں گے

کانگریس مودی حکومت کی آمریت اور اڈانی گھوٹالے کے خلاف مرحلہ وار تحریک چلا رھی ھے

پٹنہ (کانگریس درپن) مرکز کی مودی حکومت کا آمرانہ رویہ، جمہوریت پر حملہ، راہل گاندھی کی پارلیمنٹ کی رکنیت ختم کرنے اور بہار پردیش کانگریس کا اڈانی مالیاتی گھوٹالہ جۓ بھارت ستیہ گرہ کے زیراہتمام ریاست بھر میں ڈیڑھ ماہ سے زائد عرصے تک مرحلہ وار احتجاجی مہم چلائی جائے گی۔ اس سلسلے میں جانکاری دیتے ہوئے بہار پردیش کانگریس میڈیا کمیٹی کے چیئرمین راجیش راٹھور نے کہا کہ مرکز کی مودی حکومت کی طرف سے جمہوریت کو کچلنے کے خلاف پارٹی کی طرف سے اگلے تین دنوں تک پوری ریاست میں مہم چلائی جائے گی۔ آمریت اور غلط کاموں کے خلاف۔ تمام ضلعی ہیڈکوارٹرز میں ضلعی سطح کے لیڈران پریس کانفرنس کر کے مودی سرکار کا پردہ فاش کریں گے، اگلے دن تمام ضلعی سطح کے لیڈر سبھی سب ڈویژن اور بلاک ہیڈکوارٹرز میں پریس کانفرنس کر کے مرکزی حکومت کی آمرانہ سرگرمیوں کو بے نقاب کریں گے۔ مخالفت کی جائے گی۔ اس کے اگلے کام کے دن، کانگریس کے تمام لیڈروں، کارکنوں، تمام سیلوں کے عہدیداروں اور این ایس یو آئی اور تمام متعلقہ تنظیموں کے ذریعہ ایک پوسٹ کارڈ مہم شروع کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس پارٹی مرکز کی مودی حکومت کی آمریت کے خلاف سڑک سے پارلیمنٹ تک لڑ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اڈانی پر وزیر اعظم نریندر مودی سے سوال پوچھنے پر راہل گاندھی کی پارلیمنٹ کی رکنیت غیر جمہوری طریقے سے ختم کی گئی۔ جو ایک طرح سے اس ملک میں جمہوریت پر سب سے بڑا حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کانگریس پارٹی جمہوریت کو بچانے کے لئے اپنی اخلاقی ذمہ داریوں کو پوری سرگرمی اور شعوری طور پر نبھا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس پورے مہینے میں کانگریس پارٹی جمہوریت کو بچانے کے لئے مودی حکومت کو بے نقاب کرنے کے لئے مرحلہ وار مہم چلا رہی ہے۔ ریاستی سطح سے لے کر بلاک سطح تک شامل ہوں گے۔

مذہب نہیں سکھاتا آپس میں بیر رکھنا
ہندی ہیں ہم وطن ہے ہندوستاں ہمارا

آج رام نومی کے پر مسرت موقع پر ستکار کلب کچہری چوک بھاگلپور میں اپنے ہاتھوں سے مفت ٹھنڈا پانی اور شربت تقسیم کر کے ہندو مسلم اتحاد اور بھائی چارے کی مثال برقرار رکھی۔ یہ ہمارے ملک کی سب سے بڑی خوبصورتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی رام نومی کے موقع پر آپ تمام ہم وطنوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد اور نیک خواہشات۔

آپ کا

ایم او شارق خان 'نواب

ریاستی نمائندہ، بہار پردیش کانگریس، سابق ریاستی سکریٹری،
بہار اسٹیٹ یوتھ کانگریس و ضلع صدر اقلیتی کانگریس بھاگلپور۔

کانگریس سیوادل نے مرکز کی مودی حکومت کی آمریت اور من مانی کے خلاف نکالا کینڈل مارچ

(کانگریس درپن) کانگریس سیوادل کے بینر تلے ڈکٹیٹر مودی کی طرف سے ملک کے بہادر، چوکس، جدوجہد کرنے والے، مقبول، ایماندار، کانگریس پارٹی کے معروف لیڈر راہل گاندھی کی لوک سبھا کی رکنیت کی منسوخی کے خلاف ایک کینڈل مارچ نکالا گیا۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے رکن سہ علاقائی ترجمان پروفیسر وجے

کمار مٹھو نے بتایا کہ گیا ضلع کانگریس سیوادل کے چیف آرگنائزر ٹنکو گری کی قیادت میں کینڈل مارچ نکالا گیا جس میں سابق ایم ایل اے محمد خان علی، بابولال پرساد سنگھ، دامودر نے شرکت کی۔ گوسوامی، شیو کمار چورسیا، بھگوان داس، سومناتھ پاسوان، بدھو پرساد، گنیش کمار، سریندر مانجھی وغیرہ نے بابائے قوم مہاتما گاندھی کے مجسمے

سے گیا چوک پر واقع ٹاور تک کینڈل مارچ کرتے ہوئے کہا کہ مودی حکومت عوام کے خلاف کام کر رہی ہے۔ ملک میں کمر توڑ مہنگائی، بے روزگاری، کرپشن، گھپلے وغیرہ، وہ آواز اٹھانے والوں کی آواز کو روکنے کی ہر ممکن کوشش کر رہی ہے، کسی کے خلاف جھوٹے، من گھڑت مقدمے درج کروا رہی ہے۔ قائدین نے کہا کہ گجرات کے ایک رکن اسمبلی کی رکنیت ختم کرنے کے لیے کوئی کارروائی نہیں کی گئی جسے فوجداری مقدمے میں تین سال کی سزا سنائی گئی تھی، یہاں تک کہ لوئر کورٹ، ہائی کورٹ کی طرف سے مقدمہ چلائے جانے کے بعد بھی، جب کہ اپوزیشن کا سب سے اہم چہرہ مسٹر راہل گاندھی سے گھبرا گئے، مودی سرکار نے جلد بازی میں کام کرتے ہوئے رکنیت ختم کرنے، بنگلہ خالی کرنے کے تمام احکامات جاری کر دیئے۔ قائدین نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے ہمیشہ ملک کی آزادی سے لے کر تمام اہم تحریکوں کی قیادت کرتے ہوئے جیتنے کا کام کیا ہے، اس بار بھی مہا گھوٹلے کی جے پی سی انکوائری کرانے کے بعد ہی تحریک روکی جائے گی، چاہے کتنی ہی قربانیاں کیوں نہ دینی پڑے۔

راہل گاندھی کی لوک سبھا کی رکنیت منسوخ کرتے ہوئے طے شدہ اصولوں کی خلاف ورزی کی گئی ہے

(کانگریس درپن) 24 مارچ کو لوک سبھا سکریٹریٹ نے اس فیصلے کی بنیاد پر راہل کی پارلیمنٹ کی رکنیت منسوخ کر دی۔ لوک سبھا سکریٹریٹ کی اس کارروائی پر سوالات اٹھائے گئے۔ کانگریس کی قانونی ٹیم اس کے خلاف عدالت جانے کی تیاری کر رہی ہے۔ بھاسکر اخبار نے اس معاملے پر پی ڈی ٹی آچاریہ سے بات کی، جو 2004 سے 14 تک لوک سبھا کے سکریٹری جنرل رہے تھے۔ پی ڈی ٹی اچاریہ نے بھی اس فیصلے پر سوال اٹھائے ہیں۔ لوک سبھا کا سکریٹریٹ لوک سبھا کے اسپیکر کے ماتحت ہے اور اس کا حکومت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ آچاریہ نے بنیادی طور پر تین نکات پر بات کی، 0 سیشن کورٹ کی جانب سے سزا ملتوی ہونے پر رکنیت منسوخی کا فیصلہ قبل از وقت اور جلد بازی ہے۔ 0 سیکشن 8(3)، عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 میں رکنیت ختم کرنے کا انتظام ہے لیکن اس ایکٹ کے تحت یہ رکنیت خود بخود ختم نہیں ہوگی، ایک ایسا عمل ہے جس پر عمل نہیں کیا گیا۔ صدر مملکت کی اجازت لازمی ہے۔ اسپیکر اس کے لیے مجاز نہیں ہے۔ وہ رکنیت ختم کرنے کی سفارش کر سکتا ہے۔ اس پر پی ڈی پی آچاریہ کا یہ انٹرویو پڑھیں، 0 سوال: راہل گاندھی کی رکنیت منسوخ کرنے کے فیصلے کے بارے میں قواعد کیا کہتے ہیں؟ کیا لوک سبھا سکریٹریٹ نے جس جلد بازی میں نوٹس جاری کیا وہ درست تھا؟ پی ڈی ٹی آچاریہ: ایک رکن اسمبلی کی رکنیت عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے سیکشن 8(3) کے تحت منسوخ کر دی جاتی ہے۔ اس اصول کے تحت جب کسی رکن کو فوجداری مقدمے میں سزا ہو جائے اور اسے 2 سال یا اس سے زیادہ کی سزا ہو تو اس کی رکنیت منسوخ کر دی جاتی ہے۔ قاعدے کے تحت رکن کو سزا ہونے کے دن سے رکنیت منسوخ کی جا سکتی ہے۔ راہل گاندھی کی پارلیمنٹ کی رکنیت بھی اس دفعہ کے تحت منسوخ کر دی گئی ہے، لیکن اسے صحیح طریقے سے سمجھنا ہوگا۔ سزا یافتہ رکن پارلیمنٹ کے لیے سیکشن 8(3) کہتا ہے کہ وہ/ وہ نااہل ہو جائے گا، نہ کہ وہ/ وہ نااہل قرار پائے گا، جس کا مطلب یہ ہوگا کہ جیسے ہی جج نے سزا کے فیصلے پر دستخط کیے، اسی لمحے سے رکن پارلیمنٹ پارلیمنٹ کو نااہل قرار دیا گیا۔ وہ نااہل ہو جائے گا کا مطلب ہے کہ عدالت کا فیصلہ کسی کو پارلیمنٹ کی رکنیت سے نااہل کر دے گا، کوئی اتھارٹی اسے نااہل کر دے گی۔ رکن پارلیمنٹ کی نااہلی کے حکم کو عدالت میں سزا سنائے جانے کی تاریخ سے ہی موثر سمجھا جائے گا۔ سوال: جج نے راہل گاندھی کی سزا کو 30 دن کے لیے معطل کر دیا ہے۔ انہیں ہائی کورٹ میں اپیل کرنے کا وقت دیا گیا، تو کیا رکنیت منسوخ کرنے میں جلدی کرنا درست ہے؟ پی ڈی ٹی آچاریہ: مجھے بھی یہ فیصلہ پسند نہیں آیا۔ محض سزا سے رکن اسمبلی نااہل نہیں ہو جاتا۔ رکنیت صرف اس صورت میں جاتی ہے جب سزا کے ساتھ 2 سال یا اس سے زیادہ کی سزا ہو۔ جج نے سزا 30 دن کے لیے معطل کر دی، اس لیے نااہلی کا کوئی مطلب نہیں رہا۔ قانون کے نقطہ نظر سے اس فیصلے میں خامیاں ہیں۔ 0 سوال: رکن پارلیمنٹ کی رکنیت منسوخ کرنے میں صدر کا کیا کردار ہے، کیا راہل گاندھی کے معاملے میں اس کی پیروی کی گئی؟ پی ڈی ٹی آچاریہ: عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کے سیکشن 8(3) میں لکھا ہے کہ وہ نااہل ہو جائے گا جس کا مطلب ہے کہ صرف ایک اتھارٹی ہی ممبر کو نااہل قرار دے گی۔ یہ سمجھنے کے لیے کہ یہ اتھارٹی کون ہے، ہمیں آئین کے آرٹیکل 103 کو دیکھنا ہوگا۔ آرٹیکل 103 کے مطابق جب بھی کسی رکن پارلیمنٹ کی رکنیت کے بارے میں کوئی سوال اٹھے گا تو اسے صدر کے پاس بھیج دیا جائے گا اور صدر اس پر فیصلہ کریں گے۔ صدر مملکت فیصلہ لینے سے پہلے الیکشن کمیشن سے بھی پوچھیں گے اور صدر الیکشن کمیشن کی رائے پر فیصلہ کریں گے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب کوئی تنازعہ ہوگا تو صدر اس میں مداخلت کریں گے۔ آرٹیکل 102 میں بتایا گیا ہے کہ رکن اسمبلی کو کن بنیادوں پر نااہل کیا جا سکتا ہے، بتایا گیا ہے کہ عوامی نمائندگی ایکٹ کے تحت صدر اس رکن کے بارے میں فیصلہ کریں گے جس کی رکنیت منسوخ کی جائے۔ سوال: کیا لوک سبھا سکریٹریٹ صدر کے مشورہ کو نہ لے کر اس پورے عمل پر سوال اٹھا رہا ہے، کیا یہ غلطی جان بوجھ کر کی گئی لگتی ہے؟ پی ڈی ٹی آچاریہ: یہ واضح ہے کہ فیصلہ لینے میں غلطی ہوئی ہے۔ لوک سبھا سکریٹریٹ نے اس کیس کو صدر کے پاس تجویز کے لیے بھی نہیں بھیجا تھا۔ لوک سبھا سکریٹریٹ اس معاملے میں فیصلہ کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ سکریٹریٹ کو اس کیس کے بارے میں صدر کو بتانا چاہیے تھا کہ راہل گاندھی ہتک عزت کے ایک مقدمے میں قصوروار پائے گئے ہیں اور انہیں دو سال کی سزا ہوئی ہے، کیا ایسے معاملے میں راہل گاندھی کی رکنیت منسوخ کر دی جانی چاہیے یا نہیں؟ اس کے بعد صدر کے فیصلے کے بعد ہی لوک سبھا سکریٹریٹ نوٹس جاری کر سکتا ہے۔ اس پورے معاملے میں لوک سبھا سکریٹریٹ نے خود فیصلہ لیا ہے، یہ ان کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ سوال: آپ خود لوک سبھا کے سکریٹری جنرل رہ چکے ہیں، کیا یہ سیاسی دباؤ میں لیا گیا فیصلہ لگتا ہے؟ پی ڈی ٹی آچاریہ: میں اس پر تبصرہ نہیں کرنا چاہتا۔ میں نے اپنے دور میں بھی تمام اصولوں پر بہت اچھی طرح عمل کیا ہے۔ سوال: کیا اس فیصلے کے خلاف مقدمہ عدالت میں چل سکے گا؟ پی ڈی ٹی آچاریہ: اسے یقینی طور پر عدالت میں چیلنج کیا جا سکتا ہے۔ لوک سبھا سکریٹریٹ کا فیصلہ آئین کے مطابق نہیں ہے۔ سوال: کیرالہ ہائی کورٹ نے این سی پی ایم پی محمد فیضل کی سزا پر روک لگا دی، ان کی رکنیت بحال ہو گئی، کیا راہول گاندھی کی رکنیت بھی بحال ہو سکتی ہے؟ پی ڈی ٹی آچاریہ: ہائی کورٹ کی طرف سے دیے گئے اسٹے کے بعد ان کی رکنیت خود بخود بحال ہو جانی چاہیے تھی، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ یہ معاملہ عجیب لگتا ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ سزا معطل ہونے کے بعد ایسا نہ ہو۔ سوال: اگر راہل گاندھی کو بڑی عدالت سے راحت ملتی ہے تو کتنے دنوں میں رکنیت بحال ہوگی؟ پی ڈی ٹی آچاریہ: جیسے ہی راہل گاندھی کو اوپری عدالت سے راحت ملے گی، اس کے ساتھ ہی ان کی لوک سبھا کی رکنیت بھی بحال ہو جائے گی۔ فرض کریں کہ اگر اعلیٰ عدالت سی جے ایم کے فیصلے کو کالعدم کرتی ہے تو لوک سبھا سکریٹریٹ خود بخود ایک نوٹیفکیشن جاری کر دے گا اور راہل کی رکنیت بحال ہو جائے گی۔ سوال: کیا آپ کے دور میں بھی اراکین اسمبلی کی رکنیت معطل کرنے کا کوئی کیس سامنے آیا؟ پی ڈی ٹی آچاریہ: میں نے اپنے دور میں ایسا کوئی معاملہ نہیں دیکھا۔ یہ اپنے آپ میں منفرد ہے۔ کئی ارکان کو کئی بار رکنیت سے نکالا جا چکا ہے۔ مجھے ایسا کوئی کیس یاد نہیں ہے جس میں کسی رکن اسمبلی کی رکنیت ختم ہوئی ہو اور عدالت نے اسٹے دیا ہو۔ سوال: لوک سبھا سکریٹریٹ کے کام کاج میں کتنا سیاسی دباؤ ہے؟ پی ڈی ٹی آچاریہ: لوک سبھا سکریٹریٹ کو آئین کے آرٹیکل 98 کے تحت بنایا گیا ہے۔ یہ ایک مکمل خود مختار ادارہ ہے اور حکومت کے ماتحت نہیں آتا۔ لوک سبھا سکریٹریٹ کی باگ ڈور لوک سبھا کے اسپیکر کے ہاتھ میں ہے۔ نائب صدر راجیہ سبھا کے سرویسارو ہیں۔ ان سیکرٹریٹ کا حکومت سے براہ راست کوئی تعلق نہیں ہے۔ قانون کے مطابق لوک سبھا اور راجیہ سبھا سکریٹریٹ غیر جانبداری سے کام کرتے ہیں اور ان کی شبیہ اب تک غیر جانبدار رہی ہے۔ سوال: کیا راہل گاندھی کے معاملے سے پارلیمنٹ سکریٹریٹ کی غیر جانبداری کو ٹھیس پہنچی ہے؟ پی ڈی ٹی آچاریہ: میں چوٹ کا لفظ استعمال نہیں کروں گا، لیکن اس طرح کی منسوخی کے عمل نے بہت سے اہم سوالات کو جنم دیا ہے۔ ہمیں سسٹم کے اندر جوابات تلاش کرنا ہوں گے۔

جمہوریت پر لاحق خطرات کے تناظر میں جرمنی کے بیان پر دگ وجے کا شکریہ

بی جے پی سیخ پا، کہا غیر ملکی طاقتوں کو ملکی معاملے میں مداخلت کی دعوت جا رہی ہے۔ کانگریس لیڈر دیگ وجے سنگھ

نئی دہلی (ایجنسیز) کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو لوک سبھا کی رکنیت سے نااہل قرار دینے پر کانگریس اور بی جے پی کے درمیان جاری الزامات اور جوابی الزامات کے درمیان جرمنی نے اس معاملے کا نوٹس لیا ہے۔ جس کے بعد دونوں بڑی جماعتوں نے ایک دوسرے کے خلاف جوابی وار کیا۔ بی جے پی نے جمعرات (30 مارچ) کو کانگریس پر الزام لگایا کہ وہ غیر ملکی طاقتوں کو ہندوستان کے اندرونی معاملات میں مداخلت کی دعوت دے رہی ہے، جب کہ اپوزیشن پارٹی نے جوابی حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اڈانی معاملے سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ کانگریس ایم پی جے رام رمیش نے کہا کہ کانگریس کا پختہ یقین ہے کہ ہندوستان کے جمہوری عمل کو ہمارے اداروں پر حملوں، جبری سیاست اور خود نریندر مودی کی طرف سے جمہوریت کو لاحق خطرات سے نمٹنا چاہیے۔

کانگریس اور دیگر اپوزیشن پارٹیاں بے خوف ہو کر ان کا مقابلہ کریں گی۔ بی جے پی نے کانگریس کو اس وقت نشانہ بنایا جب اس کے سینئر لیڈر دگ وجے سنگھ نے جرمنی کی وزارت خارجہ کا شکریہ ادا کیا۔ درحقیقت جرمنی کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے پریس بریفنگ میں کہا تھا کہ ہم نے بھارت میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کے خلاف فیصلے اور ان کی پارلیمانی رکنیت کی معطلی کا نوٹس لیا ہے۔ ترجمان کے حوالے سے کہا گیا کہ ہماری معلومات کے مطابق راہل گاندھی اس فیصلے کو چیلنج کر سکتے ہیں۔ پھر واضح ہوگا کہ کیا یہ فیصلہ برقرار رہے گا اور کیا معطلی کی کوئی بنیاد ہے؟

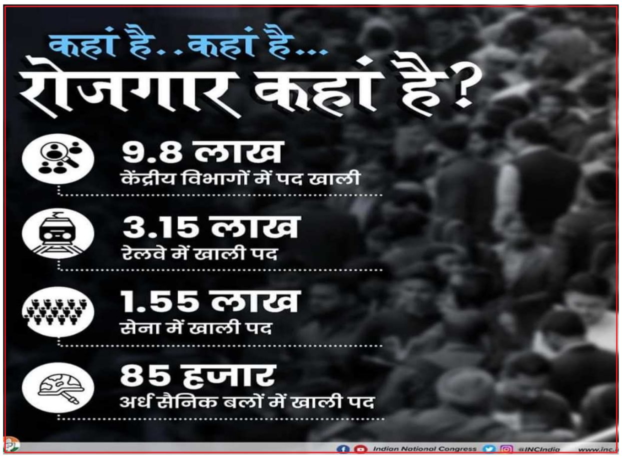

#morningfacts

साल 1950 में प्रधानमंत्री नेहरू ने देश के पहले आईआईटी की नींव खड़गपुर में रखी, आज देश में 23 आईआईटी कॉलेज है

आईआईटी में दुनिया के बेहतरीन इंजीनियर तैयार होते हैं